ستاونواں اجلاس

تیسری کمیٹی

ایجنڈا آئٹم ۱۰۲

عورتوں کی ترقی

البانیا ، اندورا، آرمینیا، آسٹریلیا، آسٹریا،بیلجیم ، بینن، بولیویا، بوئسوانہ ، برازیل ، بلغا ریہ ،کینیڈا، ، کیپ ورد، چلی، کوسٹاریکا، کروشیا، سائپرس، چیک جمہوریہ، ڈنمارک، درمینیکن جمہوریہ، ایریٹیریا، ایسٹونیا، ایتھوپیا، فجی ، فن لینڈ، فرانس گیمبیا، جارجیا، جرمنی ، گھانا، یونان، گنی بساؤ، ہنگری،آئس لینڈ، آئرلینڈ، اسرائیل ،اٹلی، لٹویا،لتھوانیہ،لکزمبرگ،ملاوی، مالٹا،کیکسیکو، موناکو ، نیدرلینڈ،نیوزی لینڈ، نکاراگوا،ناروے، پناما،پولینڈ،پرتگال،جمہوریہ مالدووا،رومانیہ، سمووا، سین مارینو،سلواکیہ ،،سلووینیا،جنوبی افریقہ،اسپین، سورینام ، سوئیڈن،سوئٹزرلینڈ، تھائیلینڈ، سابق یوگوسلاویہ جمہوریہ کا مقدونیہ ، ترکی ، یوگانڈا، یوکرین، برطانیہ، اور شمالی آئرلیند متحد ہ جمہوریہ تنزانیہ، وینوآتو، وینی ژوئیلا، یوگوسلاویہ : نظرثانی شدہ قرارداد کا مسودہ

نظرثانی شدہ قرارداد: وقار کے نام پر عورتوں کے خلاف کئے جانے والےجرائم کو ختم کرنے کی جانب کوشش ۔

جنرل اسمبلی،

حقوق انسانی اور بنیادی حقوق ، بشمول فرد کی زندگی آزادی اور سلامتی کے حق، جس کا بیان انسانی حقوق کے عالمگیر اعلانئے میں ہے، کو فروغ دینےاور تحفظ کرنے کے تمام ممالک کے فرض کی قانونی توثیق اور انسانی حقوق کے دستاویزات کےتحت ممالک فریقوں کے فرائض کی بھی قانونی توثیق، خاص طور سے معیشیت پربین الاقوامی اقرار نامہ "سماجی اور ثقافتی حقوق ،١. سو ل اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی اقرار نامہ ٢. عورتوں کے خلاف ہر قسم کی تفریق کو ختم کرنے کنونشن ٣. اور بچے کے حقوق کے بارے میں کنونشن ۴.

ویانا اعلانئے اور منصوبہ عمل اور عورتوں کے خلاف تشدد ختم کرنے کےاعلانئے اور ساتھ ہی

---

١. دیکھئے قرارداد (III) 217 A
٢. دیکھئے قرارداد (XXI) 2200 A
٣. قرارداد 34/180
۴. قرارداد 44/25
۵. دیکھئے قرارداد 48/104

02-63699(E) 141002
0263699

عورتوں کے بارے میں چوتھی عالمی کانفرنس میں منظور کئے گئے بیجنگ اعلانئے[۶] اور پلیٹ فارم برائے عمل[۷] اور جنرل اسمبلی کے خصوص اجلاس کے نتیجے میں وضع کی گئی دستاویز جس کا عنوان تھا "عورت ۲۰۰۰ جنسی برابری ،ترقی، اور امن برائے اکیسویں صدی "[۸] کی یاد دلانا-

یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے کہ وقار کے نام پر عورتوں کے خلاف کئے گئے جرائم انسانی حقوق کا معاملہ ہے اور ملکوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس قسم کے جرائم کی روک تھام ، تفتیش اور ایسے جرائم کرنے والوں کو سزا دینے میں مناسب سرگرمی دکھائیں اور متاثرین کو تحفظ فراہم کریں، اور یہ کہ ایسا نہ کرنا، ان کے انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کی خلاف ورزی ہے اوراس کو خراب کرنا ہے اور اس کی نفی کرنا ہے-

عورتوں اور لڑکیوں کے خلاف ہر قسم کے تشدد کو بشمول ان جرائم کے جو وقار کے نام پر کئے جاتے ہیں مجرمانہ خلاف ورزی، ازروئے قانون قابل سزا سمجھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے :

جان لیجئے کہ عورتوں کے خلاف ہر قسم کے تشدد کی اصل وجوہات کی مناسب تفہیم بشمول ان جرائم کے جو وقار کے نام پر کئے جاتے ہیں، جو مختلف شکلیں اختیار کرتے ہیں ، اور اس قسم کی تشدد کے بارے میں ناکافی اعداد وشمار داخلی اور بین الاقوامی دونوں سطحوں پر پالیسی کے معلوماتی تجزیہ ، اور اس قسم کے تشدد کو ختم کرنے کی کوششوں میں رکاوٹ ہوتے ہیں-

اس بات پر بڑی تشویش ہے کہ عورتیں اور لڑکیاں ان جرائم کا شکار ہوتی ہیں ، جن کا بیان، انسانی حقوق کمیٹی، عورتوں کے خلاف تفریق ختم کرنے کے بارے میں کمیٹی ، بچے کے حقوق کے بارے میں کمیٹی، اور معاشی ، سماجی اور ثقافتی حقوق کی کمیٹی کی رپورٹوں کے متعلقہ حصوں میں ہے اور اس سلسلہ میں عورتوں کے خلاف تشدد اس کے اسباب اور نتائج پر انسانی حقوق کے کمیشن کی خصوصی رپورٹ کے متعلقہ حصوں پر توجہ دیتے ہیں ؛

اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ اس قسم کے جرائم تمام مذہبی اور ثقافتی اقدار سے میل نہیں کھاتے۔

انسانی حقوق کمیشن کی 23/اپریل 2002 [۱۰] کی قرارداد 2002/52کو ذہن میں رکھتے ہوئے ،

اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ وقار کےنام پر عورتوں کےخلاف کئے جانے والے جرائم کو ختم کرنے کے لئے ، بین الاقوامی تعاون کی کوششوں اور سول سوسائٹی بشمول غیرسرکاری تنظیموں کے ذریعہ حکومتوں اور بین الاقوامی برادری کو زیادہ کوششیں کرنے کی ضرورت ہے اور یہ کہ معاشرہ کے رویہ میں بنیادی تبدیلیاں لانے کی ضرورت ہے۔

اس بات کو اجاگر کیا جاتا ہے کہ وقار کے نام پر عورتوں کے خلاف کئے جانے والے جرائم کو ختم کرنے اور روکنے کا ایک اہم طریقہ یہ ہے کہ عورتوں کو بااختیار بنا یا جائے اور فیصلہ سازی اور پالیسی بنانے کے عمل میں ان کو مؤثر طور سے شامل کیا جائے۔

---

۶. عورتوں پر چوتھی عالمی کانفرنس ، بیجنگ ۱۵-۴ ستمبر ۱۹۹۵ کی پورٹ (اقوام متحدہ کی اشاعت، SALES No. E.96.IV.13باب ۱. قرار داد ۱.) ضمیمہ ۱.

۷. Ibid.ضمیمہ II

۸. قرارداد S-23/3 ، ضمیمہ

۹. E/CN.4/2002/83

۱۰. معاشی اور سماجی کونسل کے سرکاری ریکارڈ، 2002ضمیمہ نمبر 3(E/2002/23) ، باب II، حصہ A

۱. *خیر مقدم کرتے ہیں:*

(الف) وقار کے نام پر کئے گئے عورتوں کے خلاف جرائم کو ختم کرنے کی ممالک کی سرگرمیوں اور پہل کی جن میں اس قسم کے جرائم سے متعلق قومی قوانین میں ترمیمات کرنا، اس قسم کے قوانین کا مؤثر نفاذ اور تعلیمی، سماجی اور دیگر اقدامات بشمول قومی معلومات اور شعور پیداکرنے کی مہمات اور ساتھ ہی عورتوں کے خلاف تمام دیگر طرح سے تشدد کو ختم کرنے کے مقصد سے ممالک کی سرگرمیوں اور پہل کی ۔

(ب) ایسی کوششوں ایسے پراجکٹوں کی مثلاً اقوام متحدہ کے اداروں ، فنڈ اور عورتوں کیلئے اقوام متحدہ کے ترقیاتی فنڈ کے تحت، وقار کے نام پر عورتوں کے خلاف ہونے والے جرائم کا معاملہ حل کرنے اور ان کی اپنی کوششوں میں تال میل پیداکرنے کا حوصلہ دینے کیلئے شروع کئے گئے پراجکٹوں کا۔

(ج) اس قسم کے جرائم اور ان کے مضر اثرات کی آگاہی بڑھانے کے لئے سول سوسائٹی بشمول غیر سرکاری تنظیموں، مثلا عورتوں کی تنظیموں نچلی سطح کی تحریکوں اور افراد کی کوششوں کا۔

۲. اس بات پر اپنی تشویش ظاہر کرتے ہیں کہ عورتیں آج بھی وقار کے نام پر کئے جانے والے جرائم کا شکار ہوتی ہیں اور یہ کہ دنیا کے تمام خطوں میں اس قسسم کے جرائم کا سلسلہ جاری ہے، جو مختلف شکلیں اختیار کرتے ہیں اور ایسے جرائم کرنے والوں کے خلاف مقدمہ چلانے اور سزا دینے میں ناکامی پر بھی ہمیں تیشویش ہے ؛

۳. ہم تمام ممالک سے درخواست کرتے ہیں ؛

(الف) کہ متعلقہ بین الاقوامی انسانی حقوق کی دستاویزات کے تحت اپنے فرائض پورے کریں اور بیجنگ اعلانئے اور پلیٹ برائے عمل (۷) اور جنرل اسمبلی کے تئیسویں (۲۳ویں) اجلاس میں منظور کی گئی دستاویز پر عمل کریں؛

(ب) وقار کے نام پر عورتوں کے خلاف کئے جانے والے جرائم کو ، جو مختلف شکلیں اختیار کرلیتے ہیں ، روکنے اور ختم کرنے کیلئے قانون سازی ، انتظامی اور پروگرام سے متعلق اقدامات کرتے ہوئے اپنی کوششیں تیز کریں؛

(ج) وقار کے نام پر عورتوں کے خلاف کئے جانے والے جرائم کے معاملات کی پھرتی سے اور بھر پور جانچ کریں، مؤثر طور سے مقدمہ چلائیں اور معاملات کا اندراج رکھیں اور ایسے جرائم کرنے والوں کو سزا دیں؛

(د) ایسے تمام ضروری اقدامات کریں جن کا مقصد یہ یقینی بنانا ہو کہ ایسے جرائم کوبرداشت نہیں کیا جائیگا؛

(ر) وقار کے نام پر عورتوں کے خلاف کئے جانے والے جرائم کی روک تھام اور انہیں ختم کرنے کی ضرورت کا شعور بڑھانے کیلئے کمیونٹی کے لیڈروں کے اشتراک سے کوششیں تیز کریں جس کا مقصد یہ ہو کہ وہ رویہ اور طرز عمل تبدیل ہو جس سے اس قسم کے جرائم ہونے کا موقع ملتا ہے ؛

(س) شعور پیدا کرنے کی مہمات چلانے والے میڈیا کی کوششوں کی حوصلہ افزائی کریں؛

(ص) وقار کے نام پر عورتوں کے خلاف کئے جانے والے جرائم کے اسباب اور نتائج کی معلومات اور فہم بڑھانے کے مقصد سے کئے جانے والے اقدامات اور چلائے جانے والے پروگراموں کی مدد کریں اور قانون نافذ کرنے والوں مثلا پولیس کے عملے، عدالتی اور قانونی عملے کیلئے تربیت کا انتظام کریں اور اس قسم کے

جرائم کی شکایات غیر جانبدارانہ اور مؤثر طریقے سے عمل کرنے اور حقیقی اور اصل متاثرین کوبچانے کیلئے ضروری اقدامات کی حوصلہ افزائی کریں۔

(ض) اس مسئلے سے نپٹنے میں غیر سرکاری تنظیموں سمیت سول سوسائٹی کے کام کی مسلسل حمایت کرنا اور بین سرکاری تنظیموں اور غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ تعاون کو مستحکم کریں؛

(ط) حقیقی اور اصل متاثرین کی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے مثلا ان کیلئے مناسب تحفظ کی فراہمی ، صاف ستھری چھت، صلاح و مشورہ، قانونی امداد، صحت کی دیکھ بھال کی خدمات ، باز آباد کاری اور سماج میں دوبارہ مربوط کرنے کیلئے خدمات قائم کریں، مستحکم کریں یا ان میں مدد دیں اور جہاں جہاں ممکن ہو ایسی خدمات کی حمایت کریں؛

(ع) ادارہ جاتی طریقہ کار وضع کرکے، مستحکم یا اس میں ہاتھ بٹا کر ، وقار کے نام پر عورت کے خلاف کئے جانے والےجرائم کی شکایات کا مؤثر تدارک کریں تاکہ متاثرین اور دوسرے، محفوظ اور راز داری کے ماحول میں ایسے جرائم کی اطلاع دےسکیں؛

(ق) ایسے جرائم ہونے کے بارے میں اعدادو شمار کی معلومات بشمول الگ الگ عمرکے بارے میں معلومات جمع کریں اور اس کو تقسیم کریں؛

(ک) اگر ان کے رپورٹنگ کے فرائض میں شامل ہو تو وقار کے نام پر عورتوں کے خلاف ہونے والے جرائم کی روک تھام اور خاتمے کی کوشش میں وضع اور نافذ کئےگئے قانونی اور پالیسی اقدامات کی معلومات ، عورتوں کے خلاف تفریق ختم کرنے کےبارےمیں کمیٹی سمیت معاہدے کی تنظیموں کے لئےاپنی رپورٹوں میں جہاں مناسب ہو شامل کریں:

۴. دعوت دیتے ہیں:

(الف) بین الاقوامی برادری کو بشمول اقوام متحدہ کے اداروں ، فنڈز ، اور پروگراموں کو، وہ وقار کے نام پر عورتوں کے خلاف ہونے والے جرائم کو روکنے اور ایسےجرائم کی وجوہات سےنپٹنے کی ادارہ جاتی صلاحیت مستحکم کرنے کی تمام‌ممالک کی کوششوں میں ان کی درخواست پر تکنیکی مدد اور مشاورتی خدمات کے پروگراموں کے ذریعہ اعانت کریں؛

(ب) جہاں‌مناسب‌ہووہاں‌متعلقہ‌انسانی‌حقوق‌کی‌معاہدےکی‌تنظیموں‌کواس‌مسئلےسےنپٹتےرہناچاہئے؛

(ج) عورتوں کے مرتبہ کے بارے میں کمیشن کو اپنے سینتالیسویں اجلاس میں ترجیحی موضوع "عورتوں‌کے انسانی حقوق اور عورتوں اور لڑکیوں کے خلاف ہر قسم‌کے جرائم کے خاتمے پر ، جس کا بیان بیجنگ پلیٹ فارم برائے عمل اور جنرل اسمبلی کے خصوصی اجلاس میں اخذ کردہ دستاویز" بعنوان "عورتیں۔ 2000: جنسی برابری، ترقی اور امن برائے اکیسویں صدی" غور کرنا چاہئے؛

۵. وقار کے نام پر عورتوں‌کے خلاف ہونے والے جرائم کو ختم کرنے کی کوششوں پر سکریٹری جنرل کی رپورٹ پر غور کریں۔

۶. سکریٹری جنرل سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ انسٹھویں (۵۹ ویں)اجلاس میں جنرل اسمبلی کو عورتوں کے خلاف جرائم کے خاتمےکے بارے میں پیش کی جانے والی اپنی رپورٹ میں، دستیاب اعداد وشمار پر مبنی موجودہ حالات پر ایک بھرپور رپورٹ شامل کریں جس میں ان جرائم کے اصل اسباب کا تجزیہ ، معاون عددی‌معلومات، جہاں دستیاب ہو، اور ملک کے کئے ہوئے اقدامات پر کوئی بھی معلومات شامل ہو ۔

---

۱۱. A/57/169